2397
١١/٨/١٤٤١
ن

باسمہ تعالیٰ: ۴۰۷ / ن

بخدمت حضرت مفتی ابوالقاسم صاحب مدظلہ العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت! موجودہ حالات میں مساجد کے اندر کثرت جماعت پر حکومت کی طرف سے پابندی عائد ہونے کی بنا پر ذیل کی صورت کا کیا حکم ہے:

(۱): جماعت ثانیہ کر سکتے ہیں؟

(۲): دو، تین منزلہ مسجد کے اندر اوپر نیچے یا مسجد کبیر کے اندر برآمدہ اور صحن میں وقفے کے بعد جماعت ثانیہ کریں یا ایک ہی وقت میں دو تین جماعت کریں تو کیا حکم ہے؟

مستفتی: (مفتی) محمد یحییٰ، شاملی

۵۱۶ / ن ١٤٤١ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وباللہ التوفیق :- (۱،۲): ملک کی موجودہ صورت حال میں مسجد کی دوسری یا تیسری جماعت میں اگرچہ تقلیل جماعت کا پہلو نہیں ہے؛ لیکن ۲/ اہم ممکنہ مفسدے ضرور ہیں؛

ایک: اہل محلّہ کا دوسری، تیسری، چوتھی یا پانچویں جماعت کے لیے چار، پانچ افراد کی شکل میں مسجد آنا، جانا انتظامیہ کے لیے تشویش کا باعث ہوسکتا ہے اور اس کے نتیجے میں انتظامیہ مسجد میں مکمل تالا لگا سکتی ہے۔

اور دوسرا مفسدہ یہ ہے کہ لوگ جب مسجد محلّہ میں دوسری، تیسری جماعت کریں گے تو اس میں اندیشہ ہے کہ عام حالات میں جماعت ثانیہ کی کراہت لوگوں کے دلوں سے نکل جائے اور حالات بحال ہونے کے بعد بھی لوگ معمولی اعذار پر یا یوں ہی مساجد میں جماعت ثانیہ کا رواج باقی رکھیں۔

اور مسجد میں جماعت ثانیہ کسی بھی درجے میں شرعاً مرغوب ومطلوب نہیں ہے اور موجودہ حالات میں اپنے اپنے گھروں میں جماعت کرنا بلا کراہت جائز ہے؛ اس لیے موجودہ صورت حال میں بھی لوگوں کو مساجد میں جماعت ثانیہ نہیں کرنی چاہیے خواہ دوسری جماعت، پہلی جماعت کے وقت ہو یا اُس کے بعد، نیز اندرون مسجد ہو یا صحن، برآمدہ میں یا دوسری یا تیسری منزل میں۔

روی عبد الرحمن بن أبي بكر عن أبيه "أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج من بيته ليصلح بين الأنصار، فرجع وقد صلى فى المسجد بجماعة، فدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم في منزل بعض أهله، فجمع أهله فصلى بهم جماعة" (رد المحتار، كتاب الصلاة، باب الأذان ۲: ٦٤ ط مكتبة زكريا ديوبند)۔فقط واللہ تعالیٰ أعلم۔

نعمان سیتاپوری غفرلہ
١١/٨/١٤٤١ھ = ۶/۴/۲۰۲۰ء، دوشنبہ

الجواب صحیح
حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ
١١/٨/١٤٤١ھ

الجواب صحیح
محمود حسن غفرلہ
بلند شہری
١١/٨/١٤٤١ھ